شوہر پر بیوی کے حقوق

(۱) بیوی کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنا۔

(۲) اعتدال کے ساتھ اس کی ایذا پر صبر کرنا، یعنی اگر بیوی سے کوئی خلاف طبع اور ناگوار بات صادر ہو تو اُس پر صبر کرنا، برداشت کرلینا اور نرمی سے سمجھادینا تاکہ آئندہ وہ خیال رکھے اور معمولی معمولی بات پر غصّہ کرنے سے پرہیز کرنا۔

(۳) غیرت میں اعتدال رکھنا، اسکا مطلب یہ ہے کہ نہ تو خوامخواہ بیوی سے بدگمانی کرے اور نہ بالکل اس کی طرف سے غافل ہو جائے۔

(۴) خرچ میں اعتدال کرنا، یعنی حد سے زیادہ تنگی نہ کرے اور نہ فضول خرچی کی اجازت دے، میانہ روی اختیار کرے۔

(۵) حیض اور نفاس کے احکام سیکھ کر بیوی کو سکھانا، نماز پڑھنے اور دین پر چلنے کی تاکید کرتے رہنا اور بدعات و رسومات سے منع کرنا۔

(۶) اگر ایک سے زائد بیویاں ہوں تو ان میں حقوق برابر رکھنا۔

(۷) بقدر ضرورت اس سے جماع (ہمبستری) کرنا۔

(۸) بغیر اجازت عزل نہ کرنا یعنی صحبت کرتے وقت بیوی کی مرضی کے بغیر باہر منی خارج نہ کرنا۔

(۹) بغیر ضرورت کے طلاق نہ دینا۔

(۱۰) بقدر ضرورت رہنے کے لئے مکان دینا۔

(۱۱) کبھی کبھی بیوی کے محارم اور قریبی عزیزوں سے اسکو ملنے دینا۔

(۱۲) اس کے ساتھ ہمبستری کی باتیں دوسروں پر ظاہر نہ کرنا۔

(۱۳) ضرورت کے وقت بیوی کو مارنے اور تنبیہ کرنے کی جو حد شریعت نے بتلائی ہے اس سے زیادہ مار پیٹ نہ کرنا۔

﴿دین کی باتیں اور حقوق الاسلام﴾

(۱۴) میاں بیوی کا پاس بیٹھ کر محبت پیار کی باتیں کرنا، ہنسی دل لگی میں دل بہلانا نفل نمازوں سے بھی بہتر ہے۔ ﴿بہشتی زیور، حصہ چہارم﴾

خاوند پر لازم ہے کہ بال کی کھال نہ نکالے اور ہر بات منوانے کی ضد نہ کرے، چشم پوشی اور درگزر سے کام لے اور حتی الامکان نباہنے کی کوشش کرے۔ نباہ کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنے فرائض یاد رکھے اور اپنے حقوق بھول جائے اور بیوی کی ایک ہزار خطاؤں کو معاف کرے تب کہیں جا کر گزر ہوتا ہے۔